سوال

(261)ابوداؤدو مسلم شریف میں ہے ''صلیت مع الجمعۃ فی المقصورۃ،، مقصورہ سے کیا مراد ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابوداؤدو مسلم شریف میں ہے ''صلیت مع الجمعۃ فی المقصورۃ،، مقصورہ سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قال القاری : ''المقصورۃ، موضع معین فی الجامع،، وقال ابن عابدین : ''الظاہر أن المقصود فی زمانھم ، اسم لبیت فی داخل الجدار القبلی من المسجد، کان یصلی فیہا الأمراء الجمعۃ، ویمنعون الناس من دخولہا خوفا من العدو،، انتہی. قالو : وأول من عملہا معاویۃ بن ابی سفیان ، حین ضربۃ الخارجی. (محدث دہلی/1942ء)

''فتاویٰ عالمگیری میں شرائط وجوب جمعہ سے متعلق مرقومہ بعض عبارتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی حکومت میں قید خانہ میں جو لوگ مقید ہوں ، انہیں قید خانہ میں جمعہ کے دن ظہر کی نماز اکیلے اکیلے پڑھنا چاہیے ، اور وہ بھی اس وقت جبکہ شہر کی جامع مسجد میں امام جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد۔ لیکن احادیث کی رو سے جمعہ کی فرضیت کے لیے حریت ، بلوغ ، ذکورۃ، عقل ، سلام، اقامت اور جماعت کے علاوہ مزید کوئی اور شرط نہیں معلوم ہوتی ۔ اس لیے موجودہ جیلوں کی کسی ایک بارک میں دس بیس یا اس سے زیادہ مسلمان قیدی ہوں اور وہ بسہولت جماعت اور جمعہ کی نماز ادا کر سکتے ہوں ، تو وہ جیل میں جمعہ اور عیدین کی نماز باجماعت ادا کر سکتے ہیں ۔ میرے نزدیک اس میں کوئی مضائقہ نہیں معلوم ہوتا واللہ اعلم ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 411